ادبیات

نذرِ عقیدت

امام الہند حضرت مولانا ابوالکلام آزاد وزیر تعلیم حکومتِ ہند کے انتقالِ پُرملال پر

از

(جناب فانیؔ مراد آبادی - لائل پور)

خلق و احسان کا پیغام رساں تھا آزاد
اپنے اجداد کی عظمت کا نشاں تھا آزاد ۱

جاں نثارِ ادب و شعر و زباں تھا آزاد
تاجِ اُردو کے لئے لعلِ گراں تھا آزاد

اُس کے اُٹھ جانے سے ہے بزمِ شرافت تاریک
ماہِ کامل کی طرح جلوہ فشاں تھا آزاد

نہ رہا وہ تو یہ معلوم ہوا دُنیا کو
مخزنِ علم کا ایک نقدِ گراں تھا آزاد

وجد میں آ گئے۔ اپنے بھی۔ بیگانے بھی
سازِ اخلاق پہ یوں نغمہ فشاں تھا آزاد

یوں تو ہم عصر تھے اربابِ سخن اَور مگر
ہے خدا لگتی کہ ممتازِ جہاں تھا آزاد

پاک دل - پاک نظر - پاک نفس - پاک نہاد
فخرِ دیں - فخرِ وطن - فخرِ جہاں تھا آزاد

خادمِ علم و ادب اور بھی ہیں دنیا میں
یہ حقیقت ہے مگر سنگِ نشاں تھا آزاد

صدیوں کے بعد ہوا کرتا ہے جو بے پردہ
اک وہ اندازِ جہانِ گزراں تھا آزاد

اُس کی خدمات میں ہیں ٹھوس حقائق کے نشاں
کون کہتا ہے فقط وہم و گماں تھا آزاد

جس پہ اخلاقِ کریمانہ تصدق ہو جائے
وہی انداز - وہی حُسنِ بیاں تھا آزاد

رام کر لیتا تھا جو دشمنِ جاں کے دل کو
ایک ایسا اثرِ سوزِ نہاں تھا آزاد

ایسے سب لوگ بشر اب نہیں ملتے فانیؔ
بے نیازِ غمِ سود و زیاں تھا آزاد

© rasailojaraid.com